چلیں تو کٹ ہی جائے گا سفر آہستہ آہستہ

زندگی کی گوں نہ گوں مصروفیتوں اور ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے نت نئے افکار ورجان پیدا کرنے والے تحقیقی مضامین کی تیاری جوئے شیر لانے سے کم نہیں۔لیکن انسانی تاریخ میں کتنے ہی ایسے عظیم الشان معرکے موجود ہیں جو بانگ دہل گواہی دیتے ہیں کہ ہمت،حوصلہ اور استقلال سے مراحل سر کئے گئے ہیں۔یہ رسالہ بھی اسی عزم واستقلال کا ایک نمونہ ہے۔جس میں مضمون نگاروں کی گل کاری اور مدیر رسالہ کی محنت وآبیاری نے اسے عزت ووقار بخشا ہے۔میں تمام مضمون نگاروں اور مدیر محترم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔

رسائل وجرائد عموماً اشتراک اور تعاون ہی سے ہرے ہوتے ہیں۔جس میں قارئین اور مضمون نگار کے ساتھ معاونین کی مدد یکساں درکار ہوتی ہے۔ماشاءاللہ یہ رسالہ اپنی بساط پر قارئین کی ادبی تشنگی کو دور کرنے میں ہمہ وقت کوشاں ہے۔

گوگل پر اردو ادب کے کسی تحقیقی موضوع سے متعلق مواد تلاش کرتے ہوئے عام طور پر اردو کی دو تین بڑی سائٹوں کے ساتھ اردو ریسرچ جرنل کے مضامین بھی سامنے آتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ رسالہ اپنے مواد کی موجودگی کی بنا پر اردو ڈیجیٹل فلیٹ فارموں سے ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔اس کے بقا اور اس کی ترقی کہ ذمہ داری ہم سب کی ہے۔

آن لائن پورٹل یا ویب سائٹ کے تقاضوں سے آگاہ لوگ بخوبی واقف ہیں کہ اتنی بڑی ویب سائٹ چلانے اور اس کی دیکھ بھال کے لیے مالی اخراجات درآتے ہیں۔جن میں ویب سائٹ انجینئر کی فیس،سرور اسپیس کی خریداری،ڈی ٹی پی اور دیگر عملہ کے اخراجات اہم ہیں۔لیکن ڈاکٹر عزیر اسرائیل صاحب کا یہ حوصلہ لائق فخر وتحسین ہے کہ نہ صرف اپنے ذاتی اخراجات سے ان ضرورتوں کو پورا کرتے ہیں بلکہ مختلف النوع مصروفیتوں کے باوجود اس رسالے کی بروقت اشاعت اور اس کی تکنیکی اصلاح وتصحیح کرتے ہیں۔

میں اپنی وابستگی کے اول دن سے محسوس کررہا ہوں کہ اگر محبان اردو کے ذریعہ اس رسالے کی کچھ مالی تعاون ہوجائے تو ان شاءاللہ! یہ رسالہ دنیا کے چند اہم رسالوں میں سے ایک ہوسکتا ہے۔محبان اردو سے رسالے کے بہتر مستقبل اور بقا کے لیے مالی تعاون کا سلسلہ شروع کرنے کے لیے مشورہ چاہتا ہوں۔احباب اپنے مشورے ہمارے آفیشیل ایمیل پر ارسال کرسکتے ہیں۔

اس شمارے کو بنیادی طور پر تحقیقی وتنقیدی، اقبالیات، تعلیم وتربیت، جدید ٹکنالوجی اور ابلاغ عامہ جیسے گوشوں سے مزین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ حالانکہ کچھ ایسے مضامین ہیں جن کی تخصیص کے لیے کچھ اور گوشے بنائے جاسکتے تھے لیکن اشاعتی کام وقت پر ہوسکے اس لیے تزئین کاری سے احتراز کرتے ہوئے رسالے کی بروقت اشاعت کو فوقیت دی گئی ہے۔

امید کرتا ہوں رسالہ اپنے مواد اور رنگارنگ مضامین کی وجہ سے قارئین میں بنگاہ پسند مقبول ہوگا۔

والسلام

ڈاکٹر عبدالرحمن

(معاون مدیر)